IN THE FEDERAL SHARIAT COURT

(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT
JUSTICE IQBAL HAMEEDUR RAHMAN,CHIEF JUSTICE
JUSTICE KHADIM HUSSAIN M. SHAIKH, JUDGE
JUSTICE DR. SYED MUHAMMAD ANWER, JUDGE

SHARIAT PETITION NO.02-I OF 2023

1. Ms. Naheeda Bashir d/o Muhammad Bashir,
   Resident of 23/E, Line 2, Tulsa Road, Old Lalazar, Rawalpindi.

Petitioner….

VERSUS

1. Government of Pakistan through Secretary Finance, Islamabad.
2. Government of Pakistan through Secretary Law and Parliamentary Affairs, Islamabad.
3. The Accountant General of Pakistan Revenue, Islamabad.
4. Federal Employees Benevolent and Group Insurance Fund, Islamabad.
5. The Military Accountant General, Rawalpindi through GHQ, Rawalpindi
6. The W&R Directorate through GHQ, Rawalpindi.
7. The Incharge Account Office, CMH, Rawalpindi.

Respondents….

Date of Institution	:	09.02.2023
Date of Hearing	:	12.03.2024
Date of Judgment	:	12.03.2024

JUDGMENT

IQBAL HAMEEDUR RAHMAN–CJ. Through instant Shariat Petition the petitioner challenges section 176A of the Pakistan Army Act, 1952 whereby she prayed that:-

"1- آرمی ایکٹ آف پاکستان 1952ءکی شق 176Aکی رو سےکلالہ مرحومین افسران کی بوجہ بیماری، دوران سروس موت کے سرکاری مراعات اور جی ایچ کیو مراعات بشمول گریجویٹی جو کہ بیماری سے مرنے والے کی سادہ گریجویٹی اور ترکہ ہے جو کہ ڈیتھ گریجویٹی نہ ہے کو ترکہ کے طور پر تقسیم کرنے کی بجائے آرمی سب کچھ تحفتاً صرف بیوہ کو دے دیتی ہے جو کہ خلاف اسلام ہے۔ اس شق کو ترمیم کے ذریعے تبدیل کرکے آرمی کو قرآن و سنت کے مطابق پابند کیا جائے تاکہ وہ ترکہ کی قرآن و سنت کے مطابق تقسیم کرے۔

2- پنشن میں باقی مراعات کی طرح مرنے والے کے بہن بھائی اور والدین جو اس پر انحصار کرتے تھے کے لئے حصہ مقرر کیا جائے اور پالیسیوں

کو ترکہ کے اسلامی اصول پر کاربند کیا جائے۔
3۔ سرکاری اور GHQ مراعات بمع گھر، DHA پلاٹ اور زرعی اراضی کو ترکہ متصور کرکے بیوہ کے علاوہ باقی رشتہ دارہ کا حصہ واضح کیا جائے، قرآن و سنت کی ترکہ کی تعریف کے مطابق۔
4۔ اور کوئی فیصلہ جو ضروری ہو قابل احترام سمجھا جائےگا۔"

2. The petitioner in her petition submitted that during service of Pakistan Army if an officer on account of illness dies issueless then group insurance, death pension, family pension, other government and GMH privileges are granted under section 176A of the Pakistan Army Act, 1952 as a gift to widow of deceased government officer or official instead of being distributed as *'Tarka'* among legal heirs including parents and dependent brothers and sisters.

3. The pre-admission notice was issued to the respondent on 14.03.2023. During pendency of the instant Shariat Petition the petitioner died on 02.12.2023. Sisters of the petitioner namely Farhana and Sabina Basheer through a joint application produced death certificate of petitioner-Ms. Naheeda Bashir and also submitted that they do not intend to proceed the instant Shariat Petition and requested for closure of the instant petition.

4. Since the Shariat Petition cannot be rejected solely on the ground of the absence of the petitioner, his/her counsel or juris-consult, similarly, petition shall not be abated by reason of death of the petitioner as per Rule 15 of the Federal Shariat Court (Procedure) Rules, 1981, therefore, we would like to decide the instant petition on merits.

5. We have given anxious consideration to the facts mentioned in the instant petition. The similar nature of claim has already been decided in our judgment reported as PLD 1991 SC 731 titled "وفاقی حکومت پاکستان بنام عوام الناس", wherein it has been held that:-

" ــــــاس سے یہ نتیجہ نکالنا درست نہیں ہے کہ جب بھی کوئی شخص کسی مرحوم کے پسماندگان کی ایسی امداد کرنا چاہے جو شرعاًاس پر واجب نہ ہو تو وہ امداد کی رقم ضرور مرحوم کے تمام ورثاء میں میراث کے قاعدے سے تقسیم کرے، اگر حکومت یا کوئی ادارہ اپنے ملازمین کے اہل خانہ کی امداد کے لئے کوئی ایسا قانون یا قاعدہ بنائے کہ ان کے مرنے کے بعد صرف ان کے بیوی بچوں کو کوئی امداد دی جائیگی تو اس کو دیت پر قیاس کرکے یہ نہیں کہا جاسکتا کہ دیت کی طرح یہ امداد کی رقم بھی تمام ورثاء میں تقسیم ہونی ضروری ہے۔ خود فاضل فیڈرل شریعت کورٹ نے اپنےفیصلے مرزا محمد امین بنام حکومت پاکستان (پی ایل ڈی 1982ء ایف ایس سی143) میں یہی موقف اختیار کیا ہے کہ اگر کسی آجر (Employer) کی طرف سے اپنے کسی ملازم کے مرنے کے بعد اس کے اہل خانہ کی امداد یا ان کے نقصان کی تلافی کے لئے کوئی رقم دی جائے تو خواہ وہ مرحوم کی خدمات کے پیش نظر دی گئی ہو، لیکن وہ ایک عطیہ ہوتی ہے، اور قابل میراث نہیں ہوتی، اس بنیاد پر وہ فیملی پنشن اور ڈیتھ گریجوٹی جو ایک ملازم کے اہل خانہ کو اسکی وفات کے بعد دی جاتی ہے، اس کو محض ایک عطیہ قرار دیا گیا، اور اسے میراث کی طرح قابل تقسیم قرار نہیں دیا گیا، فاضل وفاقی شرعی عدالت کے مذکورہ فیصلے میں یہ وضاحت بھی کی گئی ہے کہ جو گریجیوٹی ملازم کی زندگی ھی میں شرائط ملازمت کے تحت اس کا حق بن جاتی ہے، جس کا وہ اپنی زندگی میں لازماً مطالبہ کرسکتا ھے، وہ مرحوم کا ترکہ شمار ہوئی، اور میراث کی طرح تقسیم کی جائیگی، جیسا کہ پی ایل ڈی1989ء لاہور 34 میں بھی یہی مؤقف اختیار کیا گیا ھےلیکن وہ ڈیتھ گریجیوٹی جو زندگی میں ملازم کا ایسا حق نہیں تھی، جس کا وہ لازماً مطالبہ کرسکے، وہ ایک عطیہ ھے، اور ملازم کا ترکہ نہیں ہے، لہٰذا دینے والے کو حق ھے کہ مرحوم کی فیملی میں سے جس کو چاہے دے، فاضل وفاقی شرعی عدالت کا یہ مؤقف ہمارے نزدیک درست ھے، اور گریجیوٹی کی طرح پنشن میں بھی یہی فرق کرنا ہوگا کہ جو پنشن ملازم کی زندگی میں واجب الادا ہو، اور جس کا وہ لازماً مطالبہ کرسکے، وہ تو ملازم کا ترکہ شمار ہوگا، اور تمام ورثاء میں تقسیم ہوگا، لیکن وہ فیملی پنشن جو ملازم کی زندگی میں واجب الادا نہیں تھی، بلکہ اس کے مرنے کے بعد اسکی فیملی کے لئے واجب الادا ہو تو وہ مرحوم کا ترکہ شمار نہیں ہوگی، اور تمام وارثوں میں تقسیم ہونے کے بجائےصرف وھی لوگ اس کے حقدار ہونگے جن کو یہ عطیہ دیا گیا۔

ـــــــاگر ملازم اپنی ریٹائرمنٹ کی عمر تک پہنچنے کے بعد ریٹائر ہو تو اس کے بعد بینوولنٹ فنڈ سے اس کو یا اس کی فیملی کو کچھ نہیں ملتا، جب کہ گروپ انشورنس کی رقم ایکٹ کی دفعہ 19 کے تحت اس کے انتقال کے بعد اسکی فیملی کو ہر حال میں ملتی ھے، خواہ مدت ملازمت کے دوران اس کا انتقال ہوا ہو، یا ریٹائر ہونے کے بعد، اور دوسرا فرق یہ ھے کہ بینوولنٹ فنڈ کی رقم فیملی کو ایک مخصوص مدت تک ماہانہ دی جاتی ہے، اور گروپ انشورنس کی رقم یک مشت دی جاتی ہے، لیکن اس فرق کے باوجود یہ بات واضح ہے کہ یہ کوئی ایسی رقم نہیں ھے جس کا ملازم اپنی زندگی میں

حقدار ہوگیا ہو، اور اسے اپنی زندگی میں وصول کرسکتا ہو، بلکہ یہ رقم بھی اس کے مرنے کے بعد فنڈ کی طرف سے اس کے اہل خانہ کے لئے ایک امدادی عطیہ ہے، اس کو ملازم کا ترکہ نہیں کہا جاسکتا، لہٰذا جن لوگوں کو یہ رقم دی جا رہی ہے، ان کا تعین میراث کے احکام کے مطابق ہونا ضروری نہیں۔

یہاں یہ واضح رہے کہ اس وقت یہ مسئلہ ہمارے پیش نظر نہیں ہے کہ گروپ انشورنس سے متعلق جو طریقہ کار اس ایکٹ میں درج کیا گیا ہے، وہ کس حد تک شریعت کے مطابق ہے؟ یہ مسئلہ چونکہ زیر نظر مقدمہ کے موضوع سے خارج ہے، اس لئے اس وقت اس پر بحث نہیں کی جارہی ہے، لیکن یہ بات بہر صورت واضح ہےکہ جو رقم اس فنڈ کے تحت فیملی کے ارکان کو دی جارہی ہے، وہ نہ تو میت کا ترکہ ہے، اور نہ اسکی دیت ہے، بلکہ فنڈ کی طرف سے ایک عطیہ یا گرانٹ ہے، چنانچہ اس کا میراث کی طرح تقسیم ہونا ضروری نہیں ہے، اس پوری بحث کا نتیجہ یہ ہے کی یکٹ کی دفعہ نمبر2 شق (5) میں فیملی کی جو تعریف کی گئی ہے، وہ مذکورہ بالا وجوہ کی بنا پر قرآن و سنت کے احکام کے خلاف نہیں ہے"

In another judgment passed by this Court in Shariat Petition No.9/I of 2021 titled "Zartashi Nadia and another vs. Federation of Pakistan through Ministry of Finance, Islamabad and others" , wherein it has been held that:-

> *"Pensionary benefits do not fall within the definition of Tarka nor can be treated as 'Tarka'. The law stands settled that for the purpose of entitlement to pensionary benefits, the Employer is at liberty to define the family."*

While deciding Shariat Petition No.6/R of 1980 titled "Mirza Muhammad Amin etc vs. Government of Pakistan", it has been held that:-

> *"Death Gratuity is not gratuity which would be payable to the employee in case of retirement but as clarified in Memo 223/WB/R/65 dated 18.09.65 issued by the Ministry of Defence of the Government of Pakistan is the gratuity admissible to widows of officers….who are killed in action or die of wounds received in action. This was extended interalia to Officers of the three forces who, otherwise than through their own serious negligence or misconduct, are killed or die of injuries sustained while on flying duty, or while being carried on duty in aircraft under proper authority "vide memo JCS/JSA/A/1501/1/1/121/PCII/500/D15/71 dated 8.4.1971 issued by the Ministry of Defence. Being payable on*

> *account of an after death it is not property of the deceased but is a gift or bounty of the State to his widow. Consequently it is also not heritable. This was conceded by the learned counsel for the petitioner too. The petition is dismissed."*

6. So far as declaration of policy of pension, gratuity and other privileges are concerned, this relief claimed by petitioner is in personam which being beyond the jurisdiction conferred upon this Court under the Article 203 D of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973, cannot be granted.

7. In light of the above, taking into consideration our already pronounced judgments, the questions raised in the instant Shariat Petition has already been elaborately dealt and decided by this Court, therefore, we do not find any merits in this petition and the same is hereby dismissed.

Shariat Misc. Application No.11-I of 2023

As the main Shariat Petition is dismissed, so this Shariat Miscellaneous Application No.11/I/2023 having become infructuous is also dismissed.

IQBAL HAMEEDUR RAHMAN
CHIEF JUSTICE

KHADIM HUSSAIN M. SHAIKH
JUDGE

DR. SYED MUHAMMAD ANWER
JUDGE

Dated:12.03.2024
Ajmal/*